9485 ـ بچے كى سالگره ميں شريك ہو كر كھانا تناول كرنا

سوال

يہاں مسلمان بچوں كى سالگره مناتے ہيں جس ميں مہمانوں كو كھانا پيش كيا جاتا ہے اور نارى نماز ادا كرتے ہيں ہم نے اس كا انكار كيا ليكن ہم وہاں گئے تا كہ ہميں كوئى مشكل درپيش نہ آئے، انہوں نے ہميں زبردستى كھانا ديا اور كہنے لگے ہم يہ كھانا صرف مہمانوں پكاتے ہيں تو كيا ہم يہ كھانا تناول كر ليں، يہ كھانا تناول نہ كرنے كى دليل كيا ہے، كيونكہ ہميں معلوم ہے كہ يہ سالگره بدعت ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

سالگره منانا بدعت ہے، ايسى تقريبات منانا جائز نہيں اور اس كے ليے تيار كرده كھانا تناول كرنا بھى جائز نہيں ہے، ان كا يہ گمان كہ سالگره ميں تيار كرده كھانا مہمانوں كے ليے ہے اسے كھانے كو جائز قرار نہيں ديتا.

اور پھر مہمان نوازى كے كچھ احكامات ہيں، اور امور كے وه مقاصد ہيں جن كے ليے كيا گيا ہو، يہ بات واضح ہے كہ يہ كھانا اس سالگره كى وجہ سے تيار كيا گيا ہے اور يہ سالگره بدعت ہے، اس ليے يہ كھانا تناول كرنا اس سالگره كو مستقل طور پر منانے ميں ان كى معاونت كرتا ہے، اور يہ گناه و برائى ميں تعاون شمار ہوگا.

الله سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ور تم نيكى و بھلائى اور تقوى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اور گناه و برائى اور ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو .

الشيخ عبد الكريم الخضير

رہى نارى نماز تو يہ صوفيوں كى نمازوں ميں سے ايك نماز ہے جو بدعت ہے، اس طرح كى مجلسوں ميں حاضر ہونا اور شركت كرنى جائز نہيں ہے.

والله اعلم .